



سوال

(882) کیا قنوتِ نازلہ ہاتھ اٹھا کر پڑھنا ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قنوتِ نازلہ ہاتھ اٹھا کر پڑھنا ثابت ہے؟ آخر میں منہ پر ہاتھ پھیرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اٹھا کر ”قنوتِ نازلہ“ پڑھنا صحیح مسلم میں ثابت ہے۔ لیکن دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنے والی روایت ضعیف ہے۔ اس موضوع پر تفصیل دیکھنے کے لیے ملاحظہ فرمائیں! ”الاعتصام“ جلد ۳۸ (۱۹۹۶ء) شمارہ ۶: (۱۹ رمضان ۱۴۱۶ھ ۹ فروری) (از مولانا ارشاد الحق اثری)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 745

محدث فتویٰ